ادارہ　　مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

چیچہ وطنی (۱۹ر اکتوبر) مجلسِ احرارِ اسلام کراچی کے ناظم مولانا محمد احتشام الحق معاویہ ۱۸ر اکتوبر کو چیچہ وطنی تشریف لے گئے اور احباب سے ملاقاتیں کیں۔ انھوں نے ۱۹ر اکتوبر کو مرکزی مسجد عثمانیہ میں نمازِ جمعہ کے اجتماع سے احیاءِ سنت کے موضوع پر خطاب کیا اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

☆☆☆

ساہیوال (۲۶ر اکتوبر) ۲۳ سال قبل ساہیوال میں قادیانیوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق کی یاد میں جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں منعقدہ سالانہ ''شہداءِ ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ حکمران اور دین و ملک دشمن بعض سیاستدان قادیانیوں کو سیاسی کردار دینے کے حوالے سے خطرناک گھناؤنی سازش کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ تمام محبِّ وطن سیاستدان اور خصوصاً مذہبی طبقات کو صورتحال کا حقیقی ادراک کر لینا چاہیے۔ کانفرنس سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری، عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمٰن یعقوب باوا (لندن)، مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا خلیل احمد رشیدی نے خطاب کیا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت ظلم و ستم پر مبنی ہے اور دینِ حق کی صدا لگانے والے مظلوموں اور ختم نبوت کے متوالوں کے خون کی پیاسی ہے۔ موجودہ حکمران اپنے اقتدار کو طول دینے کے لیے ملکی سلامتی اور قومی مفادات کی بھی پروا نہیں کر رہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم شہدا ختم نبوت کے وارث اور ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جانیں قربان کرنے والوں کی دی ہوئی راہ کے مسافر ہیں۔ عقیدے کی جنگ پوری دنیا میں جاری ہے اور ہم عقیدے کی بنیاد پر زندہ ہیں اور اسی عقیدے کے نام پر مریں گے۔ عبدالرحمٰن باوا نے کہا کہ جنگ یمامہ سے لے کر شہداءِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء تک کے شہداء کے مشن کی تکمیل کے لیے ہم پوری دنیا میں قادیانیت کے دجل و تلبیس کو بے نقاب کر رہے ہیں۔ دنیا میں جنگ کے مورچے تبدیل ہو گئے ہیں۔ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ہمیں میڈیا اور انٹرنیشنل لابنگ جیسے محاذ مضبوط بنانا ہوں گے۔ انھوں نے کہا کہ بیرونِ ممالک سفارت خانوں میں قادیانیت کی تبلیغ پاکستانی حکومت کی نگرانی میں ہو رہی ہے جبکہ ڈاکٹر مبشر احمد (جو سکہ بند قادیانی اور امریکی صدر بش کا مشیر ہے) اپنے سرکاری اثر و رسوخ سے پاکستانی حکومت کی پالیسیوں پر اثر انداز ہو رہا ہے اور بعض سیاستدانوں کے ذریعے خطرناک کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ شہداءِ ختم نبوت ساہیوال ۱۹۸۴ء کا خون ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ قادیانیوں کے خلاف قانونی جنگ جاری رکھیں۔ انھوں نے کہا کہ ساہیوال میں ۱۲ر اکتوبر کو غیر قانونی طور پر سیل شدہ قادیانی عبادت گاہ کو کھولنے کے ذمہ دار قادیانیوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ کانفرنس میں متعدد قراردادیں بھی منظور کی گئیں۔ جن میں مطالبہ کیا گیا کہ جنرل ہسپتال لاہور کو قادیانیوں یا کسی امریکن کمپنی کے حوالے نہ کیا جائے۔ چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناعِ قادیانیت قوانین پر موثر عمل درآمد کرایا

جائے۔۱۲؍اکتوبر کوساہیوال میں قادیانی عبادت گاہ کو کھولنے والے قادیانیوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے ۔چناب نگر میں قادیانیوں کے طرف سے تعمیر ہونے والے مینارۃ المسیح کی تعمیر کو روکا جائے۔ساہیوال حسین آباد کالونی میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کا فوری تدارک کیا جائے۔سول اور فوج میں مسلط تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔دینی مدارس اور دینی جماعتوں کے خلاف امریکی ایجنڈے کی روشنی میں منفی پراپیگنڈہ بند کیا جائے۔قادیانیوں کو اسلامی شعائر وعلامات کے استعمال سے روکا جائے اور مساجد سے مشابہت رکھنے والی عبادت گاہوں کو مسمار کیا جائے۔علاوہ ازیں ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر عبدالرحمٰن باوا چیچہ وطنی کے نواحی گاؤں بستی سراجیہ گئے' جہاں انھوں نے جمعیت علماء اسلام اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بزرگ رہنما حکیم حافظ عبدالرشید چیمہ (خلیفہ مجاز حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ) کے انتقال پر ان کے صاحبزادگان عبداللطیف خالد چیمہ، جاوید اقبال چیمہ، حافظ حبیب اللہ چیمہ اور ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ موت برحق ہے اور اس سے کسی کو انکار نہیں۔خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنھوں نے اپنی زندگی دین اسلام اور مخلوق خدا کی خدمت میں گزاری۔انھوں نے کہا کہ حافظ عبدالرشید نے ساری زندگی اسلام کی ترویج واشاعت بالخصوص عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ میں گزاری۔اپنے مشن پر کسی ڈر،خوف اور لالچ کو قریب نہ آنے دیا۔جس کے نتیجے میں ان کا آخری وقت قابل رشک ہے جس کی تمنا ہر مسلمان کرتا ہے۔عقیدہ ختم نبوت سے وابستگی انھیں جنت البقیع (مدینہ منورہ) لے گئی جہاں وہ روزِ قیامت نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اٹھیں گے۔

☆☆☆

لاہور (۲۸؍اکتوبر) مختلف جماعتوں کے مرکزی اور لاہور کے سرکردہ دینی رہنماؤں نے جنرل ہسپتال لاہور اور اس سے ملحقہ قیمتی زمین کو ایک امریکی کمپنی سیمی (CIME) کے ذریعے قادیانیوں کو دینے کے حکومتی ارادے اور نئے سیاسی سیٹ اپ میں قادیانیوں اور قادیانی نواز عناصر کو سیاسی کردار دیئے جانے جیسی خبروں پر گہری تشویش ظاہر کی ہے اور کہا ہے کہ جس طرح مشرقی پاکستان کو الگ کرنے کے لیے ایم ایم احمد سمیت قادیانی لابی نے کردار ادا کیا تھا اسی طرح اب پھر قادیانیوں سمیت تمام دین ووطن دشمن لابیاں پہلے سے زیادہ متحرک ہو چکی ہیں۔اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ محبّ وطن حلقے خصوصاً ختم نبوت جیسے اہم محاذ پر کام کرنے والی جماعتیں، ادارے اور شخصیات اپنا کردار ادا کرنے کے لیے آگے بڑھیں۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر نیو مسلم ٹاؤن میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقدہ ایک ہنگامی مشاورتی اجلاس میں کیا گیا۔جس میں عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمٰن باوا (لندن)، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، قاری جمیل الرحمٰن اختر، جمعیت علماء اسلام (س) کے مولانا عبدالرؤف فاروقی، مجلس احرار اسلام کے سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، جامعہ اسلامیہ کامونکی کے مولانا مشتاق احمد اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔اجلاس میں طویل غور وخوض کے بعد اس پر اتفاق کیا گیا کہ قادیانی گروہ حکومتی سرپرستی میں سرکاری وسائل استعمال کر کے قومی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کی سازش کر رہا ہے اور مشہور قادیانی ڈاکٹر مبشر چودھری' امریکی صدر بش، جنرل پرویز مشرف اور چودھری شجاعت جیسی شخصیات کا معتمد ترین بن کر اپنے اثر ورسوخ کو قادیانی ارتداد کے لیے استعمال کرتے ہوئے معروف ''ڈاکٹرز ہسپتال لاہور'' کو غیر محسوس طریقے

سے قادیانی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے اور مسلمانوں کو مرتد بنانے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ مزید یہ کہ جنرل ہسپتال لاہور جہاں عام طور پر عام شہری اور درمیانے درجے کے لوگ بھی علاج معالجے کی سہولت حاصل کر لیتے تھے۔ اس کو ایک امریکی کمپنی ((CIME) کے ذریعے ڈاکٹرز ہسپتال والے ڈاکٹر مبشر قادیانی گروپ کے سپرد کرنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں اور یہ سب کچھ نجکاری کے نام پر ہو رہا ہے۔ ایک رپورٹ کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ حکومت نے مشہور اور سکہ بند قادیانی ڈاکٹر مبشر احمد چودھری کی خواہش پر لاہور کے جنرل ہسپتال، ملحقہ سرکاری زمین اور چلڈرن ہسپتال فیروز پور روڈ لاہور کے عقب میں اربوں روپے مالیت کی ۱۰۰ کنال زمین ڈاکٹر مبشر چودھری کی خودساختہ غیر ملکی تنظیم (CIME) (سنٹر فار انٹرنیشل میڈیکل ایجوکیشن) کو بذریعہ صدر کمپنی ھذا کے حوالے کرنے کے لیے تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں اور اس سلسلے میں معاہدہ بھی تیار ہو چکا ہے اور ابتدائی طور پر کام کو انتہائی خفیہ اور منظم طریقے سے آگے بڑھایا جارہا ہے۔ جنرل ہسپتال کے اربوں روپے کے اثاثے اور ۱۰۰ کنال زمین ہتھیانے کے لیے قادیانی ڈاکٹر مبشر چودھری نے سیمی نامی کمپنی کے صدر کے طور پر ایک غیر ملکی امریکن شخص آئرون بلوم کو فرنٹ مین کے طور پر آگے رکھا ہے جبکہ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹر میں وہ تمام پاکستانی نژاد امریکن ڈاکٹرز ہیں جن کے تعلقات اور معاملات کسی نہ کسی طور پر قادیانی ڈاکٹر مبشر چودھری اور ڈاکٹرز ہسپتال جوہر ٹاؤن لاہور سے ملتے ہیں جبکہ ہسپتال وزمین کو لیز پر دینے کے لیے مجوزہ معاہدے کا ڈرافٹ محکمہ قانون پنجاب کے حوالے کیا جا چکا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ جنرل ہسپتال وتمام تر اثاثوں اور ۱۰۰ کنال زمین حکومت سے لیز پر حاصل کرنے کے لیے حکومت پنجاب سے تمام تر معاملات انتہائی خفیہ انداز میں قادیانی ڈاکٹر مبشر احمد چودھری، اس کی اہلیہ سابق مشیر تعلیم حکومت پنجاب سعدیہ چودھری کی خصوصی کوششوں کے ذریعے طے پائے ہیں۔

☆☆☆

لاہور (۲۸؍اکتوبر) تحریک ختم نبوت کے ایک وفد جس میں عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمٰن باوا، مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ محمد معاویہ راشد، میر رمیز احمد شاہ تھے نے مجلس احرار اسلام لاہور کے رہنما ملک محمد یوسف کی معیت میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی نائب امیر حضرت نفیس الحسینی سے ان کی رہائش گاہ کریم پارک لاہور میں ملاقات کر کے ان کی عیادت کی۔ اس موقع پر عبدالرحمٰن باوا اور عبداللطیف خالد چیمہ نے سید نفیس الحسینی سے تحریک ختم نبوت کی تازہ ترین صورتحال خصوصاً لٹریچر کی اشاعت کے حوالے سے گفتگو بھی کی۔ بعدازاں اس وفد نے جامعہ مدنیہ میں مولانا رشید میاں اور مولانا محمود میاں سے ملاقات کر کے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔

مدرسہ معمورہ ملتان میں تعلیمی سال کے آغاز پر حضرت مولانا محمد یٰسین مدظلہ کا بیان

ملتان (۳؍نومبر) مدرسہ معمورہ، دار بنی ہاشم ملتان میں درجہ متوسطہ اولیٰ اور ثالثہ میں تعلیم کے آغاز پر افتتاحی تقریب ۲۱؍شوال ۱۴۲۸ھ مطابق ۳؍نومبر ۲۰۰۷ء کو منعقد ہوئی۔ مدرسہ کے ناظم سید محمد کفیل بخاری کی ابتدائی گفتگو کے بعد ممتاز عالم دین، رفیق امیر شریعت حضرت مولانا محمد یٰسین مدظلہ (مہتمم جامعہ قاسم العلوم ملتان) نے طلباء سے خطاب فرمایا۔ آپ نے علم دین کی اہمیت، حصولِ علم کا ذوق، اساتذہ کا ادب، استاذ اور مدرسہ کے حقوق، طلباء کے فرائض اور ذمہ داریوں کے موضوع پر نہایت جامع خطاب فرمایا نیز طلباء عزیز کو تبرکاً ایک سبق بھی پڑھایا۔ تقریب میں سید محمد کفیل بخاری اور مدرسہ

کے اساتذہ مولانا محمد فواد، مولانا محمد اکمل، مولانا حبیب الرحمٰن، مولانا فیصل متین، قاری محمد ظفر اللہ، حافظ رب نواز اور حافظ شفیق الرحمٰن بھی شریک تھے۔

☆☆☆

لاہور (۵رنومبر ۲۰۰۷ء) ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان کے مرکزی چیئرمین اور ممتاز قانون دان چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ کو لاہور ہائی کورٹ کی لائبریری سے اس وقت گرفتار کرلیا گیا جب وہ دیگر وکلاء کے ہمراہ وہاں موجود تھے ۔ان کے ساتھ ان کے بھائی چودھری سیف اللہ کو بھی پولیس گرفتار کر کے لے گئی۔ علاوہ ازیں ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان کے مرکزی عہدیداروں کا ایک ہنگامی اجلاس مرکزی سیکرٹری جنرل فاروق احمد خان ایڈووکیٹ کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ جس میں لاہور سے پانچ سو سے زائد وکلاء کی اندھادھند گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور اسے تاریخ کی بدترین ڈکٹیٹر شپ اور فسطائیت کی انتہا قرار دیا گیا۔ اجلاس میں ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ، بنیادی حقوق کی معطّلی، چیف جسٹس، عدلیہ اور ججوں کے خلاف ظالمانہ اقدامات کو شخصی حکومت کے اقتدار کو دوام دینے کی موہوم کوشش قرار دیا گیا اور کہا گیا کہ جنرل پرویز مشرف نے عدلیہ سے اپنے خلاف' متوقع فیصلے سے بچنے کے لیے ایمرجنسی نافذ کر کے ملکی سلامتی کو بھی داؤ پر لگا رکھا ہے اور انھیں اپنے اقتدار سے زیادہ عزیز کوئی چیز نہیں۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے ملک بھر میں سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں ،کارکنوں اور وکلاء برادری کی اندھادھند اور ماورائے قانون گرفتاریوں اور تشدد کی بھی پرزور الفاظ میں مذمت کی گئی۔

حضرت مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی مدظلہ کی آمد

ملتان (۱۰رنومبر) ممتاز روحانی شخصیت اور عالمِ دین حضرت مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی مدظلہ اٹک سے ملتان تشریف لائے۔ آپ نے جامعہ نعمت الرحیم میں قاری عبدالرحمٰن رحیمی کی دعوت پر ۹رنومبر کو بعد نمازِ مغرب خطاب فرمایا۔ ۱۰رنومبر کی صبح مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم میں تشریف لائے۔ امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ سے ملاقات کے بعد مدرسہ کے طلباء اور اساتذہ سے انتہائی مختصر مگر جامع خطاب فرمایا۔ آپ نے اکابر علماء حق کے زمانۂ طالب علمی کے نصیحت آموز واقعات، اُن کی اطاعت وفرماں برداری اور شوقِ حصولِ علم کے ضمن میں بہت ہی دلچسپ خطاب فرمایا۔ تقریب میں حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ، سید محمد کفیل بخاری اور تمام اساتذہ موجود تھے۔ آخر میں حضرت نے دعا فرمائی۔

لندن میں قادیانیوں کے جلسہ پر پابندی

لاہور (۱۰رنومبر) لندن میں برطانوی حکام نے اہلِ محلّہ کی شکایت پر قادیانی جماعت کی ۱۰۰ سالہ جشن کی تقریب روک دی۔ برطانوی حکومت نے حدیقۃ المہدی نامی قادیانی مرکز میں ہر قسم کے اجتماع کی ممانعت کا تاحکم ثانی نوٹس جاری کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے قادیانیوں کے ۱۰۰ سالہ جشن خلافت کا انعقاد خطرے میں پڑ گیا ہے۔ ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ عبدالرحمٰن باوا نے حدیقۃ المہدی میں اجتماع کی ممانعت کا نوٹس ملنے کی اپنے ذرائع سے تصدیق کی ہے۔ انھوں نے حدیقۃ المہدی کا پس منظر بتاتے ہوئے کہا ہے کہ لندن شہر سے ۵۰ میل کے فاصلے پر یہ جگہ قادیانیوں نے ڈھائی سال قبل خریدی تھی۔ گزشتہ دو برس سے اسے مرکز بنا کر قادیانیوں نے یہاں سالانہ جلسہ منعقد کرنا شروع کر دیا ہے۔

عبداللطیف خالد چیمہ کا مختلف شہروں کا تنظیمی دورہ

جھنگ/ چشتیاں (۱۰؍نومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کی جدید رکنیت و معاونت سازی اور مقامی جماعتوں کے انتخابات کے سلسلہ میں جماعت کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ نے ۲؍نومبر بروز جمعۃ المبارک کمالیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور جھنگ کا دورہ کیا اور مذکورہ مقامات پر کارکنوں کی تنظیمی و تربیتی نشستوں سے خطاب کیا اور مقامی انتخابات کی نگرانی کی ۔انھوں نے جامع مسجد معاویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے بھی خطاب کیا اور تحفظ ختم نبوت اور حالات حاضرہ پر گفتگو کی ۔ چیچہ وطنی سے دفتر کے کارکن محمد ساجد سعید کمالیہ سے ابوعثمان احرار اور ٹوبہ ٹیک سنگھ سے جھنگ کے لیے محترم حافظ محمد اسماعیل بھی شامل سفر رہے ۔

اگلے پروگرام کے مطابق ۸؍نومبر جمعرات کو عبداللطیف خالد چیمہ نے بعد نماز عشاء مدرسہ ختم نبوت بورے والا میں جماعت کے ارکان و معاونین کے اجلاس میں شرکت و خطاب کیا اور تنظیمی امور کا جائزہ لیا اور انتخابات کی نگرانی کی ۔احباب جماعت سے حالات حاضرہ اور جماعتی پالیسی پر تفصیلی گفتگو کی ۔ دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے صدر مدرس محترم قاری محمد قاسم بھی رفیق سفر تھے ۔۹؍نومبر جمعۃ المبارک کو بورے والا سے محترم صوفی عبدالشکور احرار بھی شامل سفر ہو گئے اور حسبِ پروگرام صبح محترم حافظ گوہر علی (چک ۸۸/ ڈبلیو بی) کے ہاں قیام کر کے تقریباً دس بجے صبح سے گیارہ بجے تک مدرسہ ختم نبوت گڑھا موڑ میں تنظیم سازی کے عمل کی نگرانی کے علاوہ پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا۔

بعدازاں حاجی محمد اقبال (چک ۹۶ ڈبلیو/ بی) کی بیمار پرسی کے بعد چک نمبر ۱۰۰ ڈبلیو/ بی میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع میں اصلاحی بیان کیا۔ بعدازاں احباب جماعت سے ملاقات کے بعد مترو کے نواح میں حضرت پیر جی مدظلہ العالی کے رفیق سفر محترم حافظ محمد شفیق کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر تعزیت کی اور شام کو بعد نماز مغرب چشتیاں میں قاری عطاء اللہ احرار کی رہائش گاہ پر جماعتی رفقاء کے اجلاس سے خطاب کیا اور ''عصر حاضر میں ہم کام کیسے کریں'' کے عنوان سے گفتگو کی اور ساتھیوں کے ساتھ سوال و جواب کی الحمدللہ بڑی مفید نشست ہوئی ۔تقریباً دس بجے رات عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد قاسم، حافظ گوہر علی، صوفی عبدالشکور احرار اور قاری عطاء اللہ احرار جب شہلی غربی پہنچے تو تاخیر کے باوجود قاری بھائی محمد مشتاق اور عزیزی حافظ محمد مغیرہ سمیت متعدد احباب سراپا انتظار تھے۔

اگلے روز ۱۰؍نومبر ہفتہ کو نماز فجر کے بعد ساری زندگی جماعت کے ساتھ وفا کرنے والے ایثار پیشہ اور مخلص ترین ساتھی حافظ کفایت اللہ مرحوم کی تعزیت کی اور قبرستان حاضری دی ۔ بعدازاں جماعتی احباب کے اجلاس کی صدارت کی اور علاقائی تنظیمی امور کے لیے قاری عطاء اللہ احرار (چشتیاں) کو نگران مقرر کیا گیا ۔ بعدازاں وہاڑی شہر میں حاجی سلطان احمد اوران کے فرزندان سے ملاقات کر کے علاقائی جماعت کی تنظیم و تشکیل پر مشورہ کیا اور ماچھیوال میں بھائی محمد شفیق کے نومولود بیٹے (حافظ محمد رفیق جدہ کے بھتیجے) کے انتقال پر تعزیت کی اور بورے والا کے احباب سے ملاقاتیں کر کے شام کو واپس چیچہ وطنی پہنچے ۔

انتخابات مجلس احرار اسلام پاکستان

★ لاہور:

مجلس احرار اسلام لاہور کے اراکین ومعاونین کا ایک خصوصی اجلاس ۱۴ر نومبر ۲۰۰۷ء بروز بدھ بعد نماز مغرب چودھری محمد اکرم احرار کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ قاری محمد قاسم نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔ اجلاس میں مجلس احرار اسلام لاہور کی ممبر سازی کی گئی اور مقامی انتخاب عمل میں لایا گیا۔ متفقہ طور پر شرکاء اجلاس کی منظوری کے بعد درج ذیل انتخاب عمل میں لایا گیا:

چودھری محمد اکرام احرار (صدر)، حاجی محمد لطیف، محمد ارسلان ٹیپو (نائب صدور)، قاری محمد یوسف احرار (ناظم اعلیٰ)، قاری محمد قاسم، مرزا محمد عاطف بیگ (نائب ناظمین)، مرزا یاسر قیوم (ناظم نشریات)

اراکین شوریٰ میں چودھری محمد اکرام احرار، ملک محمد یوسف، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ شامل ہیں۔

اجلاس میں درج ذیل اراکین نے شرکت کی:

میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، چودھری محمد اکرام احرار، سید یونس الحسنی، قاری عبدالعزیز، قاری محمد قاسم، رانا حبیب اللہ، حاجی محمد لطیف، کلیم اللہ خان، محمد عاطف بیگ، مرزا یاسر بیگ، جاوید اسماعیل، حبیب اللہ، ڈاکٹر مدثر نوید، عبدالباسط، محمد ارسلان، چودھری محمد ظفر اقبال، سید امجد علی شاہ، سیف اللہ، ملک محمد یوسف۔

اجلاس کا اختتام چودھری محمد اکرام کی دعا سے ہوا۔

★ اوکاڑہ:

شیخ نسیم الصباح (صدر)، خالد محمود چودھری (نائب صدر)، شیخ مظہر سعید (ناظم)، محمد الیاس ڈوگر (ناظم نشریات)
شیخ مظہر سعید (رکن مرکزی مجلس شوریٰ)

★ کمالیہ:

شیخ لیاقت علی (صدر)، عطاء اللہ (نائب صدر)، محمد طیب (ناظم)، ماسٹر اللہ بخش سلیمی (ناظم نشریات)
مجلس شوریٰ: محمد طاہر، بابا غلام فرید + عہدیداران۔ نمائندہ برائے مرکزی مجلس شوریٰ: محمد طیب، شیخ لیاقت علی

★ چنیوٹ:

۶ر نومبر ۲۰۰۷ء بروز منگل مرکزِ احرار سرگودھا روڈ پر کارکنانِ مجلس احرار اسلام کا ایک اجلاس زیرِ صدارت پروفیسر خالد شبیر احمد مرکزی ناظم اعلیٰ منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل احباب کو ان کے عہدوں پر بالاتفاق چنا گیا۔
صوفی محمد علی احرار (صدر)، محمد عثمان (نائب صدر)، قاری ارشد علی قریشی (جنرل سیکرٹری)، حافظ شاہد نواز (ناظم نشریات)، محمد علی احرار (خزانچی)

مندرجہ بالا عہدیداروں کے علاوہ مندرجہ ذیل اراکین کو مجلس عاملہ کے رکن کے طور پر منتخب کیا گیا۔

(۱) احمد علی (۲) محمد صفدر (۳) عبدالستار (۴) صفدر معاویہ (۵) احسان الٰہی (۶) حنیف معاویہ

مرکزی مجلس شوریٰ کے لیے پروفیسر خالد شبیر احمد اور صوفی محمد علی احرار کا نام تجویز کیا گیا۔

★ فیصل آباد:

قاری حفظ الرحمٰن (امیر)، قاری عبدالرب (ناظم)، محمد فاروق (ناظم نشریات)

مجلس شوریٰ: حاجی غلام رسول نیازی، قاری حفظ الرحمٰن، اشرف علی احرار

★ جلال پور پیروالا:

قاری محمد معاذ (سرپرست)، قاری عبدالرحیم فاروقی (صدر)، محمد اسلم صدیقی (ناظم)، عبدالرحمٰن جامی (ناظم نشرواشاعت)

قاری عبدالرحیم فاروقی (رکن مرکزی شوریٰ)

★ جھنگ:

میاں عبدالغفار احرار (صدر)، رانا عمر حیات (نائب صدر)، قاری محمد اصغر عثمانی (ناظم)

مولانا عمر دراز، محمد یونس انصاری (نائب ناظمین)، مولانا عمر دراز نکیانہ سیال (ناظم نشریات)

مولانا عزیز الرحمٰن مجاہد (نائب ناظم نشریات)، محمد اقبال مغل (سالار)

مقامی شوریٰ: حاجی محمد افضل مغل، حافظ عمر فاروق، قاری محمد یعقوب حسین حسینی۔ رکن مرکزی شوریٰ: قاری محمد اصغر عثمانی

★ ضلع مظفر گڑھ:

ماسٹر محمد شفیع (امیر)، محمد اقبال (نائب امیر)، مولانا عبدالرزاق (ناظم اعلیٰ)، جام مختار احمد (خزانچی)، ڈاکٹر عبدالرؤف (ناظم نشریات)

★ میر ہزار خان:

حاجی عبدالرزاق (امیر)، ملک غلام رسول (نائب امیر)، عبدالحق (ناظم اعلیٰ)، ڈاکٹر عبدالحمید (خزانچی)، محمد اصغر لغاری (ناظم نشریات)۔ ارکان مرکزی مجلس شوریٰ: مولانا عبدالرزاق، محمد اصغر لغاری

★ میلسی:

حافظ محمد اکرم احرار (صدر)، میاں ریاض احمد (ناظم)، محمد یعقوب (ناظم نشریات)

ارکانِ مجلس عاملہ: صوفی محمد بلال، ماسٹر منظور احمد، حافظ احمد حسن، صوفی گلزار احمد، محمد رمضان، عبدالستار

رکن مرکزی شوریٰ: حافظ محمد اکرم احرار

★ گڑھا موڑ:

صوفی محمد یوسف (امیر)، حاجی محمد اقبال (نائب امیر) حافظ محمد امین (ناظم)، غلام رسول (خزانچی)، صوفی رب نواز (نائب ناظم) قاری گوہر علی (ناظم نشریات)

★ ٹوبہ ٹیک سنگھ:

حافظ محمد اسماعیل (امیر)، شیخ محمد اکرم (نائب امیر)، حافظ محکم الدین (ناظم)، شیخ محمد عثمان (نائب ناظم)

مولوی محمد شریف (ناظم نشریات)، حافظ طلحہ زبیر (خازن)۔ مقامی مجلس شوریٰ: قاری عبدالرحمٰن، عبدالمجید، محمد ارشد

ارکان مرکزی مجلس شوریٰ: حافظ محمد اسماعیل، حافظ محکم الدین

ضلع رحیم یار خان

★ ٹب چوہان:

مولوی محمد یعقوب چوہان (صدر)، محمد عبداللہ (ناظم)، محمد ایوب (ناظم نشرواشاعت)، مولانا محمد یعقوب (ضلعی نمائندہ)

★ بستی مولویان:

صوفی محمد اسحاق (صدر)، حافظ عبدالرحیم نیاز (نائب صدر)، مولانا فقیراللہ رحمانی (ناظم)، محمد احمد بھٹی (ناظم نشرواشاعت)

ضلعی نمائندگان: حاجی عبدالرحمٰن، حاجی نور محمد، حافظ شیر محمد۔ ارکان مرکزی مجلس شوریٰ: مولانا فقیراللہ رحمانی، حافظ عبدالرحیم نیاز

★ خان پور:

چودھری عبدالجبار (صدر)، مرزا عبدالقیوم (نائب صدر)، مرزا محمد واصف (ناظم)، قاری محمود احمد (ناظم نشریات)

ضلعی نمائندگان: مرزا محمد واصف، چودھری عبدالجبار۔ رکن مرکزی شوریٰ: مرزا محمد واصف

★ ظاہر پیر:

فضل احمد (صدر)، احمد دین (نائب صدر) محمود احمد جتوئی (ناظم)، مولوی کریم اللہ (ناظم نشریات)

رکن مرکزی شوریٰ و ضلعی نمائندہ: مولوی کریم اللہ

★ بدلی شریف، اسلام آباد بستی درخواست، قیصر چوہان

مولوی عبدالخالق (صدر)، سید محمد ابراہیم شاہ (ناظم)، سید محمد عثمان شاہ (ناظم نشریات)، سید محمد ابراہیم شاہ (ضلعی نمائندہ)

دعائے صحت

''نقیب ختم نبوت'' کے سرکولیشن منیجر محمد یوسف شاد کے بیٹے محمد عاکف آنکھ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔

قارئین سے دعائے صحت کی درخواست ہے۔